

# کیا مسیحی معجزانہ تعارف آج بھی استعمال کرتے ہیں؟

<p><b>1- کرنتھیوں 12: 7- 11</b></p> <p><b>12:7</b> لیکن ہر شخص میں روح کا ظہور فائدہ پہنچانے کے لیے ہوتا ہے۔</p> <p><b>12:8</b> کیونکہ ایک کوروح کے وسیلے سے حکمت کا کلام عنایت ہوتا ہے۔ اور دوسرے کو اس روح کی مرضی کے موافق علمیت کا کلام۔</p> <p><b>12:9</b> کسی کو اسی روح سے ایمان اور کسی کو اسی ایک روح سے شفا دینے کی توفیق۔</p> <p><b>12:10</b> کسی کو معجزوں کی قدرتیں۔ کسی کو نبوت۔ کسی کو روحوں کا امتیاز۔ کسی کو طرح طرح کی زبانیں۔ کسی کو زبانوں کا ترجمہ کرنا۔</p> <p><b>12:11</b> لیکن یہ سب تاثیریں وہی ایک روح کرتا ہے۔ اور جس کو جو چاہے بانٹتا ہے۔</p>	<p><b>افسیوں 4:11</b></p> <p><b>4:11</b> اور اسی نے بعض کورسول اور بعض کونبی اور بعض کوچرواہا اور استاد بنا کر دے دیا۔</p>	<p><b>رومیوں 12:6-8</b></p> <p><b>12:6</b> اور چونکہ اُس توفیق کے موافق جو ہم کو دی گئی ہمیں طرح طرح کی نعمتیں ملیں۔ اس لیے جس کو نبوت ملی ہو وہ ایمان کے اندازہ کے موافق نبوت کرے۔</p> <p><b>12:7</b> اگر خدمت ملی ہو تو خدمت میں لگا رہے۔ اگر کوئی معلم ہو تو تعلیم میں مشغول رہے۔</p> <p><b>12:8</b> اور اگر ناصح ہو تو نصیحت میں۔ خیرات بانٹنے والا سخاوت سے بانٹے۔ پیشوا سرگرمی سے پیشوائی کرے۔ رحم کرنے والا خوشی کے ساتھ رحم کرے۔</p>
--	--	--

<p><b>روحانی نعمتیں ( جو خدا کی روح سے متعلق ہیں) فائدہ پہنچانے کے لیے ہر شخص کو دیئے جاتے ہیں۔</b></p> <p>1- عقل و فہم 4678 کا کلام 3056</p> <p>2- علمیت 1108 کا کلام 3056</p> <p>3- ایمان 4302</p> <p>4- شفا 2386 کی نعمت 5486</p>	<p><b>روحانی نظم و نسق (جو مسیح نے دیا) کامل</b></p> <p>مقدسین، منسردی، اصلاحی لوگ</p> <p>1- شاگرد 652</p> <p>2- انبیاء 4396</p> <p>3- مبشر یا مبلغ 2099</p> <p>4- مناد 4166</p>	<p><b>روحانی چال چلن (جو خدا کی طرف سے ملا) ہر کوئی ایک جیسی خدمت نہیں رکھتا۔</b></p> <p>1- پیشین گوئی 4394</p> <p>2- خدمت 1248</p> <p>3- تعلیم 1319</p>
--	--	--

5۔ معجزات 1411 کے کام 1755	5۔ استاد 1320	4۔ نصیحت و تاکید 3872
6۔ پیش گوئی 4394		5۔ دینا 5723 3330
7۔ روح 1451 کی فہم و بصیرت 1253		6۔ رہنمائی 5734 4291
8۔ زبانوں 1100 کی اقسام 1085 میں غرق		7۔ رحمدلی دکھانا 1653 5723
9۔ زبانوں 1100 کی تشریح 2058		

<p><b>روحانی نعمتیں</b> ( جو خدا کی روح سے متعلق ہیں ) فائدہ پہنچانے کے لیے ہر شخص کو دیئے جاتے ہیں۔</p> <p>1۔ عقل و فہم کا کلام :- ایسی تقریر جو عقل، قوت برداشت اور ذہانت سے بھرپور ہو۔</p> <p>2۔ علمیت کا کلام :- ذہانت اور سمجھ بوجھ (جس میں سائنس بھی شامل ہے) کے اظہار کو علمی بیان۔</p> <p>3۔ ایمان :- خدا کی سچائی اور اس کے کلام وغیرہ پر مضبوط ایمان۔ غیر متزلزل ایمان اور ذمہ داری۔</p> <p>4۔ شفا کے تحائف :- معجزانہ یادوائی اور علاج شفا کا الہامی تحفہ۔</p> <p>5۔ معجزات کے کام :- طاقتور عمل، عظیم طاقت اور معجزانہ کام۔</p> <p>6۔ پیش گوئی :- خدائی الہام کی گفتگو کی، خدا کے مقاصد کا اعلان، اور پوشیدہ باتوں کے مکاشفہ کو کھولا جانا۔</p>	<p><b>روحانی نظم و نسق</b> (جو مسیح نے دیا) کامل مقدسین، منسڑی، اصلاحی لوگ</p> <p>1۔ رسول یابی :- ایک مندوب، پیامبر جسے زبردستی بھیجا گیا ہو۔</p> <p>2۔ کاہن :- وہ لوگ جو پوشیدہ معنی رکھنے والوں کی تشریح کرتے ہیں۔ جو خدا کے ترجمان کے طور پر کام کرتے ہیں۔ یا خدا کے الہام کے اثر سے لکھتے ہیں۔</p> <p>3۔ بائبل کے مبلغ :- وہ جو اچھی خبر لاتا ہے۔ جو یسوع مسیح کے ذریعے نجات کا شاہی نقیب ہے۔</p> <p>4۔ خدام :- ایک ایسا گڈریا جو دوسروں کا خیال رکھتا ہے۔ اور دوسروں کو ہدایات دیتا ہے۔ اور مسیحی اجتماع کا نگران ہوتا ہے۔</p> <p>5۔ اساتذہ :- خدا کی چیزوں کا استاد اور انسانوں کا فرض ادا کرنا۔</p>	<p><b>روحانی چال چلن</b> (جو خدا کی طرف سے ملا) ہر کوئی ایک جیسی خدمت نہیں رکھتا۔</p> <p>1۔ پیش گوئی :- ایسی جگہ جہاں پر خدائی الہام کی گفتگو کی جاتی، خدا کے مقاصد کا اعلان کیا جاتا، اور پوشیدہ باتوں کے مکاشفہ کو کھولا جاتا ہے۔</p> <p>2۔ منسڑی (خدمت) :- ایسی جگہ جہاں پر لوگ خدا کی خاطر لوگوں میں مذہب کا اعلان یا اسے بڑھوتری کے لیے کام کرتے یا ان کو اکٹھے کرتے یا ان میں پیسہ یا خوراک تقسیم کرتے ہیں۔</p> <p>3۔ تعلیم :- ایسی جگہ جہاں پر علم الہیات اور اصول و اخلاق کی تعلیم اور ہدایات دی جاتی ہیں۔</p> <p>4۔ نصیحت و تاکید :- ایسی جگہ جہاں پر نصیحت، ہدایات، حوصلہ افزائی، التماس، یا تسلی و تشفی کی خاطر پیار و محبت سے منوانے کی خاطر واعظ فرمایا جاتا ہے۔</p>
---	--	---

<p>7۔ روح کی فہم و بصیرت:- فہم و بصیرت، روحوں کی پرکھ کی پہچان۔</p> <p>8۔ زبانوں کی اقسام:- زبانوں کے خاندان/زبانوں کے اختلافات۔</p> <p>9۔ زبانوں کی تشریح:- (زبانوں کی تشریح)</p>	<p>5۔ دینا:- ایسی جگہ جہاں پر دیا، دوسروں کو حصہ دیا، یاد و سروں کو حصہ پہنچایا جاتا ہے۔</p> <p>6۔ رہنمائی:- ایسی جگہ جہاں پر مسیحیوں کے گروہ کو برقرار رکھنا، ان کی صدارت کرنا، رہنمائی کرنا یا ان کا تحفظ کرنا یا ان کی مدد کرنا اور ان کی دیکھ بھال کرنا۔</p> <p>7۔ رحمہ لی دکھانا:- ایسی جگہ جہاں پر دکھی لوگوں، اور مدد کے متلاشی لوگوں کی مدد کی جاتی ہے۔</p>
--	---

الہامی کتابوں سے یہ واضح ہے کہ روحانی تحائف، نظم و نسق اور چال چلن نہ صرف آج موجود نہیں ہے۔ بلکہ اس کے مطالب یہ بھی ہیں۔ جو کہ خدا نے اپنی مرضی کو اپنے لوگوں کے ذریعے سے واضح طور پر ظاہر کیا ہے۔ ان تحائف اور چال چلن پر کہتے ہوئے کہ یہ آج موجود نہیں ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ہو سکتا ہے۔ خدا آج کے دن اپنے لوگوں کے ذریعے کام نہیں کرتا۔ پھر بھی جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں۔ خدا آج ہماری زندگیوں میں یسوع مسیح کے جسم کے ذریعے سے روزانہ کام کرتا ہے۔

تاہم کیوں ہم ہمیشہ نظم و نسق اپنی مقامی کلیسیاؤں میں ڈھونڈتے ہیں؟ خدا پہنچانا جاتا ہے اور اپنے نبیوں، رسولوں، مبشرین و مبلغین، منادوں اور اساتذہ کو استعمال کرتا ہے۔ پھر بھی ہم اپنی مقامی کلیسیاؤں میں منادوں اور استادوں کو ڈھونڈتے ہیں۔ رسول، مبشرین اور انبیاء کہاں ہیں؟ شاید وہ اپنے ناموں سے نہیں۔ لیکن کبھی کبھار رسول اور مبشرین کو بشپوں اور خاص مذہبی منادوں کو رہنماؤں کو مختلف کلیسیاؤں میں ڈھونڈتے ہیں۔ ایک مبشر کی اچھی مثال یہ ہے وہ کوئی بھی ہو سکتا ہے۔ جو انجیل کی منادی کرتا ہو۔ (جیسے کہ گھر گھر جاکر، دوستوں یا پڑوسیوں میں یاد و سرے ذرائع سے)۔ شاید پاسٹر جان آر تھر رسول کی بہترین مثال ہے۔ جیسا کہ وہ ایک قابل احترام مسیحی استاد ہے۔ جو کہ اصل یونانی تعریف پر بالکل پورا اترتا ہے۔ اور یہاں تک کہ وہ بطور رسول مدرج مشنری صفات رکھتا ہے۔ جیسا کہ چاہے مرد ہو یا عورت جسے حکماً بھیجا گیا ہو۔

اس کے علاوہ کاہن کے شعبہ میں ہم اتنی آسانی سے نہیں پہچان سکتے کہ کون تو انین کو پورا کرتا ہے۔ شاید ڈیوڈ و لکرسن ، جان مارکل یا قوس قزح کارنگ چک مز لرتم ادھر ادھر گھوم سکتے ہو کہ کس طرح یہ تمام لوگ کاہن کے معیار پر پورا اترے ہیں۔ ڈیوڈ و لکرسن کے بارے میں کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ وہ مستقبل کے واقعات کے بارے میں کچھ پیش گوئیاں رکھتے ہیں۔ میں نے سنا ہے۔ کہ اس کلیسیاء نے 9/11 سے تین مہینے پہلے سے دعا کرنا شروع کر دی تھی۔ ایسا لگتا ہے کہ جیسے ان کو کچھ سمجھ بوجھ تھی کہ کچھ براہونے والا ہے۔

9/11/2001 سے ایک دن پہلے 2000 سینڈ وچز انہوں نے بنائے تھے (یقیناً اپنے لیے نہیں)۔ تاہم 9/11/2001 سے تین مہینے

پہلے کی دعا میں حقیقت ہے۔ جان مارکل کے بارے میں جیسا کہ وہ اپنے ریڈیو کی نشریات میں کہتی ہے وہ اپنی خدمت کے بارے میں کہتی ہے۔ یہ دیوار پر پھرے دار کی سی ہے۔ یہ وہ مقصد ہے جو خدا نے حزقی ایک کو دیا تھا۔ جیسا کہ وہ یہاں پر دیکھا جاسکتا ہے مزید یہ کہ یونانی زبان کے لفظ کاہن جس میں ایک تعریف بھی شامل ہے (2e) جو کہ بالکل پورا اترتی دکھائی دیتی ہے۔ جہاں تک چک مزلر کا تعلق ہے۔ تم اس کے متعلق بطور کاہن نہیں سوچ سکتے جیسا کہ اس نے زیادہ تر بائبل کی تعلیم دی ہے۔ تاہم اس نے ہمیشہ خدا کی پوشیدہ اور گہری باتیں دریافت کی ہیں۔ جو کاہن کی نشانی ہے۔ جیسا یونانی لفظ (Prophet) کی تعریف میں دیکھا گیا ہے۔

کیا آج کے دور میں روح القدس کی ذریعے سے مستقبل کے واقعات کے متعلق بتانا ممکن ہے۔ میں یقین رکھتا ہوں اعمال 21 باب 10 تا 12 آیات میں یہ ثبوت ہے۔ کہ آدمی اور عورتیں یسوع کے بدن میں مستقبل کی پیش گوئی کر سکتے ہیں۔

"اعمال 21:10 اور جب ہم وہاں بہت روز رہے تو اگسٹ نام ایک نبی یہودیہ سے آیا۔

21:11 اس نے ہمارے پاس آکر پولوس کا کمر بند لیا۔ اور اپنے ہاتھ پاؤں باندھ کر

روح القدس میں یوں فرماتا ہے کہ جس شخص کا کمر بند ہے۔ اس کی یہودی یروشلیم میں

اسی طرح باندھیں گے اور غیر قوموں کے ہاتھ میں حوالہ کریں گے۔ 21:12 جب

یہ سنا تو ہم نے اور وہاں کے لوگوں نے اس کی منت کی کہ یروشلیم کو نہ جائے۔

تاہم جو چیز میں نے دریافت کی وہ یہ ہے۔

1- دنیا میں بہت سے جھوٹے نبی ہیں۔ (جیسا کہ کچھ ایمان کے لفظ معلم)

2- بہت سے جھگڑالو لوگ بھی یسوع کے بدن میں ہوتے ہیں۔ جو کاہن کا مذاق اڑانے میں اپنا زیادہ وقت گزارتے ہیں۔ (چاہے جھوٹا

چاہے سچا)۔ یہاں پر نقاد تنقید نہیں کرتا۔ لیکن تین میں سے دو پیش گوئیاں وہ ہیں جن پر تنقید کی جاتی ہے۔ کہ وہ جھوٹی پیش گوئیاں ہیں لیکن حقیقت میں وہ جھوٹی پیش گوئیاں نہیں ہیں۔ اس کی ایک پیش گوئی کے متعلق جو کہ پوری قوت کے ساتھ جھوٹی ظاہر ہوئی ہے۔ وہ 1999 میں گا سپل ٹیلی وژن کے ختم ہونے کے متعلق ہے۔ مزید اس نے یہ سمجھ بوجھ اپنی روح میں دیکھی۔ نہ کہ یہ سب کچھ خداوند کی طرف سے تھا۔ پس خدا نے اسے یہ براہ راست نہیں کہا تھا۔ بلکہ یہ صرف اس کا اپنا رجحان یا میلان تھا۔ پولوس رسول نے اپنی روح میں سمجھا کہ آخر بہت نزدیک ہے۔ یہاں تک کہ 2000 سال بعد بھی کوئی مسیحی اسے بدعت قرار نہیں دیتا۔ یا جھوٹا کاہن کہ جس کی روح میں کچھ عقل ہے۔ پس اس طرح کی پرکھ سے بھرپور مضامین لوگوں کے لیے متنازع فیہ ہونے کے علاوہ کچھ نہیں ہیں۔

پس حقیقتاً آج کل کے لوگ، جو مستقبل کی پیش گوئی کرتے ہیں یا خدا کی پوشیدہ باتوں کی کھوج میں وقت گزارتے ہیں یا جو لوگوں کو زندہ خدا کی طرف واپس آنے کی وکالت کرتے ہیں۔ اس طرح کے تمام کام کاہن کے چال چلن میں گر جاتے ہیں۔ ذاتی طور پر میں کچھ مواقع پر پیش گوئیاں کیں جو بعد میں ہوئیں۔ اور میں نے دوسرے ایک یاد کو بھی یہ کرتے ہوئے دیکھا۔ میں کوئی مقناطیسی یا کرشماتی شخصیت نہیں ہوں لیکن میں اس کاہنہ نعت اور روحانی ادراک (اوپر نمبر 6 اور 7) کو استعمال کرتا ہوں۔ میں نے حقیقت میں بہت دفعہ پیش گوئی کی میری سابقہ بیوی مجھے چھوڑ جائے گی۔ اور تقریباً ایک سال بعد یہ ہو گیا۔ خدا نے ہماری خاندانی تصویر (میرے ذہن میں) میں

تین بیٹوں کے نشان مجھے دکھائے۔ میں نے پوچھا "اس کا کیا مطلب ہے؟" اور خدا نے مجھے بتایا۔ کہ میری بیوی مجھے تین دفعہ چھوڑ جائے گی۔ جب میں نے اپنی تصویر کی طرف دیکھا تو میں نے اپنی آنکھوں میں سخت تعجب دیکھا۔ یہ بنیادی طور پر خدا نے مجھے بتایا۔ مجھے دھچکا لگا۔ اور میں مکمل طور پر حیران رہ گیا۔ اور خدا نے مجھے یہ بھی بتایا کہ پہلی دفعہ وہ ڈیڑھ مہینے بعد واپس آجائے گی۔ اور یہ بالکل ویسے ہی ہوا جیسے خدا نے کہا تھا۔ پراسرار طور پر، وہ مجھے نہ بتاتا اگر میری شادی قائم رہنی تھی یا اس کا انجام طلاق تھا۔ تاہم درحقیقت یہ ختم ہو گئی۔ اگرچہ میں نے اس کے خلاف پورا سال دعا کی تھی۔ اور یہاں تک کہ اور سب کچھ ہونے سے پہلے میں نے اپنی سابقہ بیوی سے بھی کہہ دیا تھا۔ اس کا خیال تھا کہ میں جو کچھ کہہ رہا ہوں بنیادی طور پر گھٹیا پن یا پاگل پن ہے۔ تاہم یہ ہو کر رہا۔ پس میں نے اندازہ لگالیا کہ میں اتنا بھی پاگل نہیں ہوں جتنا اس کا خیال تھا۔ جیسا کہ اس نے طلاق سے پہلے تین بار چھوڑا۔ پاگل پن کیا ہے؟ اگرچہ کچھ غلط ہو رہا تھا۔ جب کوئی شخص کام کرنے سے پہلے جو کچھ تم کرنے جا رہو۔ اس کی پیشین گوئی کرتا ہے۔

روح کے ادراک کی نعمت کے ساتھ میں نے دریافت کیا کہ بنیادی طور پر یہ دعاؤں کی ایک ترتیب ہے۔ جہاں پر تم خدا سے کہتے ہو۔ لوگوں کے متعلق چیزیں یا چیزوں کے پیچھے نیت۔ زندگی میں حالت یا کردار کے پیچھے جو چھپا ہے اس کے متعلق جاننا۔ وغیرہ۔ بنیادی طور پر میں ایک شخص کو دیکھ سکتا تھا۔ اور خدا نے ان کے بارے میں روحانی طور پر مجھے دکھاتا ہے۔ میں اس تحفے کو مسلسل استعمال کرتا ہوں۔ مثال کے طور پر 16 سال پہلے میں گلیوں میں کالج کے طلباء میں انجیل مقدس کی تبلیغ کر رہا تھا۔ تو ایک خوبصورت لڑکی میرے پاس سننے کے لیے آئی اور جب میں نے اس کی آنکھوں میں دیکھا۔ تو میں نے زناکاری کے گہرے کنویں دیکھے۔ تو میں نے پانی کا تالاب دیکھا جو بہت گہرا تھا۔ اور زناکاری۔ (ہاں یہ تمام اس کی آنکھوں میں تھا) میں نے یہ سب کچھ دیکھا؟ یہ نشانات، الفاظ اور خدا نے میرے ذہن میں جو تصاویر ڈالیں وہ سب گھلے ملے تھے۔ حقیقت میں میں مکمل طور پر یقین نہیں تھا۔

اگر یہ صرف میرے ذہن میں ہوتا یا ان پر کچھ روحانی ہوتا۔ میں نے کند ذہن کے ساتھ اس سے پوچھا۔ کیا تم نے بہت زیادہ زناکاری کی ہے اور اس نے کہا "ہاں" یہ میرے مذہب کا حصہ ہے۔ اور میں نے مزید پوچھا تو مجھ پر یہ حقیقت کھلی کہ وہ سیکس کے کچھ جادو کی اقسام کر رہی ہے۔ یا جادو کے ذریعے سے مسلسل سیکس کر رہی ہے۔ اب یہ میرے طرف سے ایک زبردست اندازہ تھا۔ بات یہ ہے۔ کہ یہ کئی دفعہ ہوا۔ میں ان کا شمار نہیں کر سکتا میں تمہیں اور کئی کہانیاں بتا سکتا ہوں۔ جہاں پر میں کسی کو دیکھ سکا۔ اور ان کے متعلق، ان کے کردار، ان کے رویے ان کے خیالات کے متعلق کچھ موضوعات جان سکا وغیرہ۔ اور یہ ہمیشہ سو فی صد درست ہوتا رہا۔

جیسا کہ میں نے کہا کہ میں نے اکثر یہ تحفہ یا نعمت اپنی روزمرہ زندگی میں استعمال کرتا رہا۔ کچھ اور مثالیں دیتا ہوں۔ کہ ایک دفعہ میں ایک شخص کے ساتھ باتیں کر رہا تھا۔ جو شراب پیتا تھا۔ وہ اونچا بولنے والا، مزاحیہ، مسکرانے والا اور ایک قسم کا قہقہے لگانے والا تھا۔ میں نے بائبل سے متعلق اس سے باتیں کرنا شروع کیں۔ اور خدا نے میرے ذہن میں یہ خیالات ڈالے۔ وہ کچھ اس طرح کے تھے۔ "کیا یہ لڑکا اس فضول چیز پر یقین رکھتا ہے؟" میں کہہ سکا۔ بالکل یہی خیالات خدا مجھے کہہ رہا تھا۔ پس میں نے حقیقتاً اس سے کہا "کیا یہ لڑکا اس فضول چیز پر یقین رکھتا ہے؟" اور اس سے پھر کر کہا کہ وہ کیا سوچ رہا ہے۔ اس لڑکے نے جو صرف مذاق کر رہا اور مسکرا رہا تھا۔ ایک دم سے رونا شروع کر دیا۔ اور بڑی سنجیدگی کے ساتھ اچانک ہوا۔ پھر اس کے کچھ دوستوں نے اسے لیا اور وہاں لے لے گئے۔ یہ دیکھنا بڑی پراسرار بات تھی۔ کہ ایک بھائی ہندی والا لڑکا ایک بات کہنے سے رونا شروع کر دیا۔ ایک دوسرے وقت میں ایک مسیحی اجتماع میں تھا۔ اور میرا ایک

دوست کچھ کھانا بتا رہا تھا۔ اور جب میں نے اسے دیکھا میں نے اسے روحانی طور پر دیکھا کہ وہ کسی بات پر بہت غصہ میں تھا۔ اس کے بعد جب ہم کمرے میں واپس گئے۔ میں نے اس سے پوچھا جب ہم اجتماع میں تھے۔ اس وقت تم بہت ناراض کیوں تھے؟ اور تم باہر تو بالکل نارمل لگ رہے تھے۔ اور میں نے روحانی طور پر تمہیں دیکھا۔ کہ تم تھوڑے غصے میں تھے۔ اور اس نے کہا ہاں میں ایک لڑکے کے کچھ کہنے سے تھوڑا ناراض تھا۔ اور جلد ہی میرے کزن زین فوت ہو گئے۔ جو میرے علم کے مطابق مسیحی نہیں ہوا تھا۔ پھر جب میں نے دعا کی تو میں سمجھ سکا۔ وہ جنت میں تھا۔ اور جب میں اس کے جنازہ میں گیا۔ تو مجھے معلوم ہوا کہ حقیقت میں وہ پچھلے سال ہی مسیحی ہوا تھا۔ یہ ثابت کرتا ہے کہ جہاں خدا کا روح بھیجنا چاہتا وہی ذہن میں لاتا ہے۔

شاید اس نعمت کی سب سے لرزا دینے والی مثال یہ ہو سکتی ہے۔ کہ جب میں ایک نئے طالب علم کے پاس گیا۔ واپس اپنے کالج کے دنوں میں۔ اس نے دعویٰ کیا کہ وہ مسیحی ہے۔ پس میں نے سوچا کہ میں اس سے ملوں گا۔ اور اس کو مزید جانوں گا۔ ایک بہت ہی عجیب بات ہوئی۔ میں ایک کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔ اور وہ میرے تھوڑا پاس ہی بیٹھا ہوا تھا۔ لیکن جب میں نے اس کے ماتھے کی طرف دیکھا۔ تو میں نے پانچ کونوں والا تار دیکھا۔ اور یہاں تک کہ وہ پراسرار تھا۔ اور میں اسے دیکھ رہا تھا۔ جیسے کسی نے اس کے ماتھے پر نقشہ کھینچ دیا تھا۔ اس بات نے مجھے بہت پراسراریت سے بھر دیا۔ جیسا کہ میں اس سے پہلے کبھی اس طرح کی چیز نہیں دیکھی تھی۔ (اور نہ بعد میں دیکھی)۔ اور میں نے سب کچھ روحانی طور پر دیکھا۔ اور اپنے ذہن میں اس گھومتا پایا۔ کہ کیسے دنیا میں ایک مسیحی کے ماتھے پر پانچ کونوں والا ستارہ ہو سکتا ہے۔ اچھا، جیسا کہ میں اس میں گھوم پھر رہا تھا۔ میں نے اپنا سر بائیں طرف کو گھمایا۔ اور اندازہ لگایا کہ میں کیا دیکھا؟ اس وقت سے میں اس کے کمرے میں نہیں گیا تھا۔ اور اس وقت کے بعد باقی کمرہ عام سالگ رہا تھا۔ اور میں حیران رہ گیا۔ جب میں نے ایک بہت ہی بڑا پوسٹر دیکھا۔ جس میں ایک آدمی بیل کے سر کے ساتھ صلیب پر تھا۔ پھر میں نے غور کیا کہ یہ ایک میوزیکل گروپ ہے۔ جس کا نام "ڈیزنگ" ہے۔ میں اس پوسٹر کو دیکھ کر کافی حد تک حیران تھا۔ جتنا کہ تم تصور کر سکتے ہو۔ اور میں نے اس سے پوچھا۔ یہ پوسٹر کس کا ہے؟ اور اس نے کہا۔ یہ اس کے ساتھ کمرے میں رہنے والے کا ہے۔ میں نے اسے بتایا کہ یہ گندہ اور برا ہے۔ اور پھر اس نے مجھے بتانا شروع کیا۔ کہ کس طرح وہ دوسرے لوگوں کے خیالات اور عقائد کا احترام کرتا ہے۔ (میں نے اپنے آپ میں سوچا۔ کہ بی۔ ایس کا بوجھ کیا ہے جبکہ وہ یہ کہہ رہا ہے) اس کے فوراً بعد جب اس نے یہ کہا اس کے ساتھ رہنے والا کمرے میں داخل ہوا۔ اب اس لڑکے کے بارے میں جو پراسرار چیز تھی وہ یہ تھی کہ وہ آخری شخص ہو سکتا تھا۔ جس کے بارے میں شک کیا جاسکتا تھا۔ کہ پوسٹر اس کا ہے۔ جیسا کہ وہ دیہاتی لڑکا تھا۔ آپ جانتے ہیں۔ بڑا سا ہیٹ پہنے دیہاتی میوزک سنتے ہوئے۔ لیکن یہ اس میں خامی تھی۔ وہ میوزک گروپ "ڈیزنگ" سے محبت کرتا تھا۔ اچھا۔ جب وہ اندر آیا۔ میں نے اسے لیا جیسے کہ پیچھے کمرے میں کچھ چھوڑ دیا ہو۔ جب باہر جا رہے تھے۔ میں نے کہا، "یہ پوسٹر یہاں ہے؟ یہ تو ایسے ہے جیسے پاخانے کا ایک ٹکڑا ہے۔ اور جب میں باہر جا رہا تھا۔ تو وہ کے ساتھ رہنے والا لڑکا دروازے کی طرف بھاگا۔ اور دروازے کو بڑے زور سے پٹکا۔ تقریباً اس نے دروازہ مجھے مار ہی دیا تھا۔ اسے بہت زور سے پٹکا تھا۔ میرا خیال تھا کہ شاید وہ کچھ توڑنے جا رہا تھا۔ (وہ بہت بھاری دروازہ تھا)۔ اس کے بعد میں واپس اپنے کمرے میں آ گیا۔ اب، میں نے اس آدمی کے ماتھے پر پانچ کونوں والا تار کیوں دیکھا؟۔ دعا اور اس کے متعلق سوچنے کے بعد میں اس نتیجے پر پہنچا۔ کہ پانچ کونوں والا تار عام طور پر جادو اور شیطانی خصائل کو ظاہر کرتا ہے۔ اور اس جادو کا کتاب مقدس کے مطابق

مطلب " اصولوں پر معاہدہ "۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ خدا کہہ رہا تھا۔ کہ وہ اپنے ایمان کے ساتھ سمجھوتہ کر رہا اور خدا کے خلاف گناہ سے تعلق رکھ رہا ہے۔ یہ شاید اس نعمت کی سب سے زیادہ پراثر مثال ہے۔

اب شاید آپ اس سے زیادہ متاثر نہ ہوں کہ ایک مسیحی یہ یادہ کر سکتا ہے۔ میں یہ نعمت بالکل درست طریقے سے منتقل کر رہا ہوں شاید خداوند یسوع کی کچھ مثالیں یہ دکھائیں گی۔ کہ یہ بائبل میں کیسے کیا ہوا ہے۔ زیادہ لوگ ان آیات کو سطحی طور پر دیکھتے ہیں اور پورے طور پر محسوس نہیں کرتے کہ وہ کیا کہتی ہیں۔ تاہم مہربانی کر کے کتاب مقدس میں سے نیچے دی گئی خداوند یسوع مسیح کی چند مثالوں کو پڑھیں جس میں انہوں نے روح کی فہم و فراست کی نعمت کو استعمال کیا۔

"مرقس 5:2 یسوع نے ان کا ایمان دیکھ کر مفلوج سے کہا۔ بیٹا تیرے گناہ معاف ہوئے  
2:6 مگر وہاں جو بعض فقیر جو بیٹھے تھے وہ اپنے دلوں میں سوچنے لگے۔ 2:7 یہ کیوں ایسا  
کہتا ہے؟ کفر کہتا ہے۔ گناہ کون معاف کر سکتا ہے۔ سوائے ایک کے یعنی خدا کے؟ 2:8 اور  
یسوع نے فی الفور اپنی روح سے معلوم کر کے کہ وہ اپنے دلوں میں یوں سوچتے ہیں۔ ان سے  
کہا تم کیوں اپنے دلوں میں یہ باتیں سوچتے ہو؟ 2:9 آسان کیا ہے؟ مفلوج سے یہ کہنا کہ  
تیرے گناہ معاف ہوئے یا یہ کہنا کہ چار پائی اٹھا اور چل پھر؟ 2:10 لیکن اس لیے کہ تم  
جانو کہ ابن آدم کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے۔ (اس نے مفلوج سے کہا) 2:11  
میں تجھ سے کہتا ہوں کہ اٹھ اپنی چار پائی اٹھا کر اپنے گھر چلا جا۔"

غور کریں اس میں کہا گیا ہے "خداوند یسوع مسیح اپنی روح میں یہ سمجھتے تھے کہ وہ اپنے آپ میں کچھ وجوہات رکھتے ہیں" پس اس کا مطلب ہے یسوع مسیح ان کو کچھ بھی کہتے ہوئے سنا۔ (ہو سکتا ہے کہ وہ آپس میں بڑبڑا رہے ہوں اس نے جان لیا یا ان کے خیالات اور ذہن کا ادراک کر لیا۔ یہ ایک مثال ہے کہ یسوع کس طرح اس نعمت کو استعمال کرتا ہے۔

یوحنا 4:10 یسوع نے جواب میں اس سے کہا اگر تو خدا کی بخشش کو جانتی اور یہ بھی جانتی  
کہ وہ کون ہے جو تجھ سے کہتا ہے کہ مجھے پانی پلا تو اس سے مانگتی اور وہ تجھے زندگی کا پانی دیتا۔  
4:11 عورت نے اس سے کہا اے خداوند تیرے پاس پانی بھرنے کو تو کچھ ہے نہیں اور  
کنواں گہرا ہے۔ پھر زندگی کا پانی تیرے پاس کہاں سے آیا؟ 4:12 کیا تو ہمارے باپ یعقوب  
سے بڑا ہے۔ جس نے ہم کو یہ کنواں دیا اور خود اس نے اس کے بیٹوں نے اور اس کے مویشتی  
نے اس میں سے پیا؟ 4:13 یسوع نے جواب میں اس سے کہا جو کوئی اس پانی میں سے پیتا  
ہے۔ وہ پھر پیسا ہو گا۔ 4:14 مگر جو کوئی اس پانی میں سے پیئے گا جو میں اسے دوں گا۔ وہ  
ابد تک پیسا نہ ہو گا بلکہ جو پانی میں اسے دوں گا وہ اس میں ایک چشمہ بن جائے گا جو ہمیشہ کی  
زندگی کے لیے جاری رہے گا۔ 4:15 عورت نے اس سے کہا اے خداوند وہ پانی مجھ کو دے  
تا کہ میں نہ پیاسی ہوں اور نہ پانی بھرنے کے لیے یہاں تک آؤں۔ 4:16 یسوع نے اس

کہا جا اپنے شوہر کو یہاں بلالا۔ 4:17 عورت نے جواب میں اس سے کہا کہ میں بے شوہر ہوں۔ یسوع نے جواب میں اس سے کہا تو نے خوب کہا کہ میں بے شوہر ہوں۔ 4:18 کیونکہ تو پانچ شوہر کر چکی ہے۔ اور جس کے پاس ثواب ہے وہ تیرا شوہر نہیں یہ تو نے سچ کہا۔ 4:19 عورت نے اس سے کہا اے خداوند مجھے معلوم ہوتا ہے۔ کہ تو نبی ہے۔ 4:20 ہمارے باپ دادا نے اس پہاڑ پر پرستش کی اور تم کہتے ہو کہ وہ جگہ جہاں پرستش کرنا وہ یروشلیم میں ہے۔ 4:21 یسوع نے اس سے کہا اے عورت! میری بات کا یقین کرو۔ کہ وہ وقت آتا ہے۔ کہ تم اس پہاڑ پر باپ کی پرستش کرو گے نہ یروشلیم میں۔ 4:22 تم جسے نہیں جانتے اس کی پرستش کرتے ہو، ہم جسے جانتے ہیں اس کی پرستش کرتے ہیں۔ کیونکہ نجات یہودیوں میں سے ہے۔ 4:23 مگر وہ وقت آتا ہے۔ بلکہ اب ہی ہے۔ کہ سچے پرستار باپ کی پرستش روح اور سچائی سے کریں گے۔ کیونکہ باپ اپنے لیے ایسے ہی پرستار ڈھونڈتا ہے۔

اوپر دیئے گئے پیرا گراف میں ہم ایک مثال دیکھتے ہیں۔ جس میں یسوع مسیح عورت کی زندگی کی حقیقت بیان کرتے ہیں۔ وہ جانتے تھے۔ کہ اُس کے پانچ شوہر ہیں۔ " وہ شخص جس کے ساتھ حال ہی میں وہ رو رہی ہے۔ یہاں تک کہ وہ اس کا شوہر ہی نہیں ہے۔ یہ روح کی فہم و فراست کہ بہت اچھی مثال ہے۔ جیسا کہ مسیح نے صاف طور پر بیان کیا ہے۔ کہ وہ اس کی ماضی اور حال کی باتوں کے متعلق جانتے ہیں۔ جن کا ویسے انہیں پتا نہیں تھا۔ جب تک کہ ان کے بارے میں انہیں پتا نہ چلتا۔ یہ میرے اس خوبصورت لڑکی کے تجربے کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے۔ جس کے ساتھ میں نے بات کی تھی۔ جب میں گلی تبلیغ کر رہا تھا۔ میں نے خدا کی طرف سے جانا۔ کہ بہت سیکس کرتی ہے۔ اور جس کی وہ مرتکب ہوئی ہے وہ سیکس کی غیر اخلاقیات ہے۔ اور اس کی تفصیل بھی کہ وہ گناہ کس قسم کا تھا۔ (جادو کا جادوئی سیکس)

لوقا 6:6 اور یوں ہوا کہ کسی اور سبت کو وہ عبادت خانہ میں داخل ہو کر تعلیم دینے لگا۔ اور وہاں ایک آدمی تھا۔ جس کا ہاتھ سوکھ گیا تھا۔ 6:7 اور فقیہ اور فریسی اس کی تاک میں تھے کہ آیا سبت کے دن اچھا کرتا ہے یا نہیں تاکہ اس پر الزام لگانے کا موقع پائیں۔ 6:8 مگر اس کا ان کے خیال معلوم تھے۔ پس اس نے اس آدمی سے جس کا ہاتھ سوکھ گیا تھا۔ کہا اٹھ اور بیچ میں کھڑا ہو اور اٹھ کھڑا ہوا۔ 6:9 یسوع نے ان سے کہا میں تم سے یہ پوچھتا ہوں کہ آیا سبت کے دن نیکی کرنا وہاں ہے یا بدی کرنا؟ جان بچانا یا ہلاک کرنا۔ 6:10 اور ان سب پر نظر کر کے اس سے کہا اپنا ہاتھ بڑھا۔ اس نے ہاتھ بڑھایا۔ اور اس کا ہاتھ درست ہو گیا۔ 6:11 وہ آپے سے باہر ہو کر ایک دوسرے سے کہنے لگے۔ ہم یسوع کے ساتھ کیا کریں؟

یہاں پر یہ بڑا واضح بیان ہے کہ کیسے یسوع مسیح ان کے خیالات کو جان لیتے ہیں۔ اس نے ان کو کچھ کہتے ہوئے نہیں سنا لیکن اس کے



برعکس ان کے خیالات کو جان لیا۔ یہاں پر روحوں کی سمجھ کی نعمت کی ایک اور مثال ہے۔

لوقا 7:36 پھر کسی فریسی نے اس سے درخواست کی کہ میرے ساتھ کھانا کھا۔ پس وہ اس فریسی کے ساتھ جا کر کھانا کھانے بیٹھا۔ 7:37 تو ایک بدچلن عورت جو اس شہر کی تھی۔ یہ جان کر وہ اس فریسی کے گھر میں کھانا کھانے بیٹھا ہے۔ سنگِ مرمر کے عطر دان میں عطر لائی۔ 7:38 اور اس کے پاؤں کے پاس روتی ہوئی پیچھے کھڑی ہو کر اس کے پاؤں آنسوؤں سے بھگونے لگی۔ اور اپنے سر کو بالوں سے ان کو پونچھا اور اس کے پاؤں بہت چومے۔ اور ان پر عطر ڈالا۔ 7:39 اس کی دعوت کرنے والا فریسی یہ دیکھ کر اپنے جی میں کہنے لگا کہ اگر یہ شخص نبی ہوتا تو جانتا کہ جو اسے چھوتی ہے وہ کون اور کیسی عورت ہے۔ کیونکہ بدچلن ہے۔ 7:40 یسوع نے جواب میں اس سے کہا اے شمعون مجھے تجھ سے کچھ کہنا ہے۔ اس نے کہا اے استاد کہہ۔ 7:41 کسی ساہوکار کے دو قرض دار تھے ایک پانچ سو دینار کا دوسرا پچاس کا۔ 7:42 جب ان کے پاس ادا کرنے کو کچھ نہ رہا تو اس نے دونوں کو بخش دیا۔ پس ان میں سے کون اس سے زیادہ محبت رکھے گا؟ 7:43 شمعون نے جواب میں کہا۔ میری دانست میں وہ جسے اس نے زیادہ بخشا اس نے اس سے کہا تو نے ٹھیک فیصلہ کیا۔ 7:44 اور اس عورت کی طرف پھر کر اس نے شمعون سے کہا۔ تو اس عورت کو دیکھتا ہے؟ میں تیرے گھر آیا تو نے میرے پاؤں دھونے کے لیے پانی نہ دیا۔ مگر اس نے میرے پاؤں آنسوؤں سے بھگو دیئے اور بالوں سے پونچھے۔ 7:45 تو نے بوسہ نہ دیا مگر اس نے جب سے میں آیا ہوں میرے پاؤں چومنا نہ چھوڑا۔ 7:46 تو نے میرے سر میں تیل نہ ڈالا۔ مگر اس نے میرے پاؤں پر عطر ڈالا ہے۔ 7:47 اسی لیے میں تجھ سے کہتا ہوں کہ اس کے گناہ جو بہت تھے معاف ہوئے۔ کیونکہ اس نے بہت محبت کی۔ مگر جس کے تھوڑے گناہ معاف ہوئے محبت کرتا ہے۔ 7:48 اور اس عورت سے کہا۔ تیرے گناہ معاف ہوئے۔ 7:49 اس پر وہ جو اس کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے۔ اپنے جی میں کہنے لگے۔ کہ یہ کون ہے جو گناہ بھی معاف کرتا ہے۔ 7:50 مگر اس نے عورت سے کہا تیرے ایمان نے تجھے بچا لیا ہے سلامت چلی جا۔

دوبارہ سے اگر تم اسے سطحی طور پر دیکھتے ہو اور پوری توجہ نہیں دیتے تو تم حقیقت کو کھودو گے۔ یہ فریسی اپنے اندر ہی اندر بولتے ہیں۔

جس کا ذکر کیا گیا ہے۔ اور یسوع جانتا تھا۔ کہ وہ کیا سوچ رہے تھے۔ اس نے انہیں کچھ بھی اونچا بولتے ہوئے نہیں سنا۔ دوبارہ ثابت ہوتا ہے۔ یسوع نے یہ نعمت اپنی خدمت میں مسلسل استعمال کی۔ جو ظاہر کرتی ہیں۔ میں حقیقت میں ظاہر کر رہا ہوں۔ کہ کس طرح یہ نعمت استعمال کی گئی اور کیسے میری مثالیں جو میرے اپنے تجربات کی ہیں یسوع مسیح کے معجزات کی آئینہ دار ہیں۔

میں یقین رکھتا ہوں کہ خدا چاہتا ہے۔ کہ ہر کوئی یہ نعمت رکھ سکتا ہے۔ یہ جو بائبل مقدس کہتی ہے اس میں لغوی معنوں میں ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ ایک مسیحی کیسے اسے کر سکتا ہے۔ اور وہ اپنے آپ میں اسے فوراً کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ میں حیران رہ گیا۔ کہ وہ کیسے جلد اسے سیکھ گیا۔ جیسے ہی میں نے اسے کہا۔ ہم تمام نے خدا سے دعا کی۔ اور اسے ایک شخص کی فطرت کے بارے میں انکشاف کرنے کے لیے پوچھا۔ میں نے اپنے ذہن میں کچھ دیکھا۔ روحانی طور پر سمجھا یا خدا نے بائبل مقدس کو تشریح کے لیے استعمال کیا۔ میں نے اسے ایک مسیحی پوسٹر دیکھنے کے لیے کہا جو میں نے اپنی دیوار پر لگا رکھا تھا۔ میں نے اس سے پوچھا۔ تم روحانی طور پر اس پوسٹر میں کیا دیکھ رہے ہو۔ اور میں نے اسے کہا میں بالکل وسط میں ایک صلیب دیکھتا ہوں۔ اور اس نے کہا اے آدمی میں بھی بالکل وہی چیز دیکھ رہا ہوں جو تم نے کہا ہے۔ کتنی دلچسپ بات ہے۔ جو کچھ تم نے پوسٹر میں دیکھا ہے وہ بہت ہے۔ تم نے اس میں تین صلیبوں کو دیکھا۔ (مرکز سے اوپر خاص توجہ کے قابل نہیں ہے۔) پس میں نے محسوس کیا کہ ہر مسیحی جس کا ایمان بچے کی طرح ہو وہ یہ نعمت استعمال کر سکتا ہے۔

شفا کی نعمت سے متعلق۔ میں نے ماضی میں اپنے دوست کو یہ نعمت استعمال کرتے ہوئے دیکھا۔ (تقریباً 16 سال پہلے جب گلیوں میں منادی کرتا تھا)۔ تاہم ہر اس شخص کو جس کو تم دیکھتے ہو اس کو شفا دینے کا تصور میرا خیال ہے کہ درست نہیں ہے۔ یہ تمہاری مرضی سے نہیں ہوگا۔ بلکہ یہ خدا کی مرضی سے ہوگا۔ جو کچھ میں نے روح القدس کی نعمت سے سیکھا۔ وہ یہ ہے کہ تمہیں اس کی آواز کو سننے اور بے تعصب ہونے کی ضرورت ہے۔ یہ دیکھنا ہوگا کہ وہ کیا کہتا ہے۔ شفا کی نعمت کے متعلق تمہیں یہ دیکھ کر سننے کی ضرورت ہے۔ کہ وہ کسے چاہتا ہے کہ شفا دی جائے۔ اور ان کے لیے دعا کرنا چاہیے۔ جن کے لیے شفا کا کلام تمہیں دیا گیا ہے۔ اور پھر یہ پورے ایمان سے کرنا چاہیے۔ آپ کو یہ چیز اختیار نہیں کرنا چاہیے۔ کہ آپ خود چنوں کہ کس کو شفا دینا چاہیے۔ اس کی بجائے تمہیں خدا کی مرضی کی تلاش کرنا چاہیے۔ اور اس کی رہنمائی کی پیروی کرنا چاہیے۔ یہ بڑی اچھی رہنمائی ہوگی۔ کہ کسے شفا دینی ہے۔ اور کیسے شفا نہیں دینی۔ جیسا کہ خداوند یسوع مسیح نے مختلف طریقہ کار استعمال کیے جو وہ شفا دیتے ہیں۔ (آنکھوں کو مٹی لگانا، روزے کے ساتھ دعا کرنا، اقرار وغیرہ)

ایک بات جو میں نے روحانی نعمت کے تحت سیکھی۔ (ا۔ کرنتھیوں 12 باب 4 تا 11 آیات) تمہیں اس کو استعمال کرتے ہوئے بہت احتیاط کرنی چاہیے۔ میرا مطلب کیا ہے۔ جب میں ایک شخص یا حالت کے متعلق کچھ خاص سیکھنا چاہتا ہوں۔ تو میرے ذہن کو کسی بھی تعصب سے پاک کرنا واضح ہونا یقینی ہے۔ جو میں رکھتا ہوں پھر میں نے دعا کی۔ پھر میں نے اس کے متعلق مختلف سوچوں کو ختم کر دیا۔ اور اس طرح سے خدا اس کی خواہش کے مطابق بولنے دیا۔ جو کچھ خدا نے کہا اس کو سننے کے خیالات کے متعلق میں نے دھوکا نہیں کھایا۔ جب میرا صرف ایک ہی خیال تھا۔ تو میں نے پھر ایک سے زیادہ دفعہ وہ خاص دعا کی۔ جب تک میں نے ایک سے زیادہ مرتبہ ایک ہی آواز کو نہیں سنا۔ (بغیر تعصب رکھتے ہوئے یا خیالات پر چھائے ہوئے بادل کے بغیر) یہ کیسے ہوا میں جانتا تھا۔ کہ یہ خدا کی طرف سے ہے۔ اور کئی سال گزرنے تک میں اس بات میں بہت اچھا ہو گیا تھا۔ کہ کہاں مجھے صرف دعا کی متعلق سوچنا ہے۔ اور خدا مجھے فوراً جواب دیتا تھا۔ یا صرف ایک نظر کسی کو دیکھتا تھا۔ اور اس کے متعلق جان جاتا تھا۔ پس یہ دعا کی ایک قسم تھی۔ جو اس طرح کی مختلف نعمتوں میں بدل گئی۔ سادہ سی بات خدا

کی سننا اور اس کی آواز سننے میں بہت اچھا بننا یہ بھی ایک طریقہ ہے۔ جس میں تم خدا کی تمام نعمتوں سے متعلق سیکھ جاتے ہو۔ (نیچے دیکھیں) پس خود غرضانہ خواہش اور ان چیزوں پر ایمان رکھنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ اس کے برعکس خدا کنٹرول رکھتا ہے اور بغیر رجحان کے اسے سننا اور اپنی پہنچ میں سائنسی یا کلینیکی ہونا کہ اس کو مکمل اور ٹھیک طور سے سننا یقینی بنانا۔

### روحانی تحائف (جو خدا کی روح سے متعلق ہیں) فائدہ پہنچانے کے لیے ہر شخص کو دیئے جاتے ہیں۔

1۔ عقل و فہم 4678 کلام 3056

2۔ علمیت 1108 کلام 3056

3۔ ایمان 4302

4۔ شفا 2386 کا تحفہ 5486

5۔ معجزات 1411 کے کام 1755

6۔ پیشین گوئی 4394

7۔ روح 1451 کی فہم و بصیرت 1253

8۔ زبانوں 1100 کی اقسام 1085 میں غرق

9۔ زبانوں 1100 کی تشریح 2058

ہر نعمت یا کوئی بھی عمل یا نظم و نسق جو تمہیں خدا کی طرف سے حاصل ہوتی ہے۔ اس کو دعا کے ساتھ استعمال کرنا چاہیے۔ اور خدا کی مرضی کو خوف اور کانپتے ہوئے معلوم کرنا چاہیے۔ جیسا کہ یہ محسوس ہوتا ہے۔ تم اکثر مسیحیوں کو چاہے روحانی نعمتوں یا خدمتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے۔ یا نعمتوں اور خدمتوں کو گالیاں دیتے ہوئے پاسکتے ہو۔ پرہیزگاری کو قریب نہیں آنے دیتے۔ اس کے برعکس ہمیں باخبر ہونا چاہیے کہ ہم خداوند کو ظاہر کرتے ہیں۔ اور منافقت سے بچنے میں محتاط رہنا چاہیے۔ اور ہر کام جو ہم کرتے ہیں وہ بائبل سے متعلق ہونا چاہیے۔

دوسرے لفظوں میں اگر تم مبلغ، پاسٹر یا ٹیچر وغیرہ ہو تو ہماری سوچ ٹوڈی سینٹلے سے زیادہ جان میکار تھر سے زیادہ قریب ہونی چاہیے۔ جیسا کہ جان میکار تھر کسی بھی قسم کی حالت سے بچنے میں یقینی ہے۔ جس کا موازنہ اس کی خدمت سے کیا جاسکتا ہے۔ وہ دوسری عورتوں کے ساتھ نہ دیکھے جانے کے بارے میں بھی پر یقین ہے موازنہ کرنے کے معانی میں اس کی تصاویر میں نہ دیکھے جانے کے بارے میں پر یقین وغیرہ۔ اس نے پر یقین ہونے کے لیے بائبل مقدس کا مطالعہ کیا۔ وہ سچائی سے بائبل کی تبلیغ کر رہا تھا۔ دوسری طرف ٹوڈی سینٹلے نے اپنی خدمت کے عروج کے زمانے میں زنا کیا۔ اور اس کے بعد وہ باہر ہو گیا۔ وہ اس طرح کی اجنبی چیزوں کے متعلق بھی جانا جاتا تھا۔ جیسے کہ شفا کے طالب لوگوں کو مارنا۔ اور اس کا کہنا تھا کہ ایسا کرنے کو خدا نے کہا۔ اور وہ کہتا تھا کہ یہ چیزیں فرشتہ ایما سے متعلق ہیں جس نے اس کی رسالتی تحریک کو شروع کرنے میں مدد کی۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ خدا رسالتی تحریک کو شروع کرتا ہے۔ (کسی بھی نبی کی کتاب کو دیکھ لیں)۔ جیسے حزقی ایل، فرشتہ نہیں تھا۔ تاہم ہم کسی بھی ایسے فرشتے کے متعلق نہیں جانتے جو اس طرح کی جھوٹی رسالتی تحریک کو شروع کروا تے

ہیں۔ (شیطان اپنے آپ کو نورانی فرشتہ کے روپ میں ڈھال لیتا ہے۔) کیا ٹوڈی سینٹلے جیسے لوگوں کے متعلق بات کرنا چاہیے؟ جیسا کہ مندرجہ ذیل آیات میں واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔

(2- کرنٹیوں 11 باب 14 تا 15 آیات)

”11:14 اور کچھ عجب نہیں کیونکہ شیطان بھی اپنے آپ کو نورانی فرشتہ کا ہمیشکل بنالیتا ہے۔ 11:15 پس اگر اس کے خادم بھی راستبازی کے خاموں کے ہمیشکل بن جائیں تو کچھ بڑی بات نہیں لیکن ان کا انجام ان کے کاموں کے موافق ہوگا۔“

سینٹلے کے کام اپنے لیے ہی بولتے ہیں۔

یہاں پر کچھ سادہ سے جانچ پڑتال کے اصول ہیں جو ہمیں دکھاتے خادم یا کاہن خدا کی طرف سے ہے یا نہیں۔

- 1- کیا وہ یہ دعویٰ کرتا ہے۔ کہ یسوع مسیح جسم میں آیا اور خدا کا بیٹا ہے؟
  - 2- کیا وہ اپنے پیغامات کے برعکس کام کرتا ہے یا ان کے مطابق عمل کرتا ہے؟
  - 3- کیا اس کی پیشین گوئیاں سچ ہوتی ہیں یا بعض اوقات غلط بھی ہوتی ہیں؟
  - 4- کیا اس کی خدمت اپنے لیے ہے یعنی (دولت سے محبت، خود غرضی) یا خدا کے لیے ہے؟
- فلپیوں 3:18 کیونکہ بہتیرے ایسے ہیں جن کا ذکر میں نے تم سے بارہا کیا ہے۔ اور اب بھی رور و کر کہتا ہوں۔ کہ وہ اپنے چال چلن سے مسیح کی صلیب کے دشمن ہیں۔ 3:19 ان کا انجام ہلاکت ہے ان کا خدا پیٹ ہے وہ اپنی شرم کی باتوں پر فخر کرتے ہیں اور دنیا کی چیزوں کے خیال میں رہتے ہیں۔

اس طرح کے لوگوں کے سوا اور جو خدا کے چہرے کے متلاشی نہیں ہوتے۔ یا کلام مقدس میں غلطیاں تلاش کرنے کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔ اگر تم مقدس ہو، سمجھو تم وہ کچھ حاصل نہیں کر سکتے جس پر تمہیں اعتماد نہیں ہے۔ اگر تم اپنی خواہش کی تلاش میں ہو۔ بجائے خدا کی تلاش کے تم اپنے آپ کو روحانی ترقی کے بغیر پاؤ گے۔ خدا تمہارا نوکر نہیں ہے۔ بلکہ تم اس کے نوکر ہو۔ اور تم خدا کے متلاشی ہو وہ خود غرض اور دولت کے پجاری ہیں۔ اور خوشحالی کی جھوٹی خوشخبری سناتے ہیں۔ جو کہ تکلیف دہ بات ہے کہ وہ کتاب مقدس سے نہیں ہے۔ تم پولوس رسول کی گواہی کو یہاں دیکھ سکتے ہو۔

”2- کرنٹیوں 4:8 ہم ہر طرف سے مصیبت تو اٹھاتے ہیں لیکن لاچار نہیں ہوتے

حیران تو ہوتے ہیں مگر ناامید نہیں ہوتے 4:9 ستائے تو جاتے ہیں مگر اکیلے نہیں چھوڑے جاتے۔ گرائے تو جاتے ہیں لیکن ہلاک نہیں ہوتے۔ 4:10 ہم ہر وقت اپنے بدن میں یسوع کی موت لیے پھرتے ہیں تاکہ یسوع کی زندگی بھی ہمارے بدن میں ظاہر ہو 4:11 کیونکہ ہم جیتے جی یسوع کی خاطر ہمیشہ موت کے حوالے کیے

جاتے ہیں۔ تاکہ یسوع کی زندگی بھی ہمارے فانی جسم میں ظاہر ہو۔ 7:12 پس  
موت تو ہم میں اثر رکھتی ہے اور زندگی تم میں۔“

اب اپنے آپ سے پوچھو "کیا کریفلوڈا لرنے نیچے جو کہا ہے اس میں پولوس رسول کے اوپر کہے ہوئے الفاظ کو عکس ہے۔"  
کریفلوڈا لرنی ویب سائٹ سے ”تم برکات، حمایت، خوشحالی، صحت اور دولت میں  
چلو گے۔ اور تم یہ سب کچھ دولت کا پیچھا کیے بغیر کرو گے۔ پہلے تمہیں خدا کے کام  
کرنے کے طریقہ کار کی تلاش کرنا ہوگی۔ جب تم یہ ڈھونڈو گے کہ کیسے خدا کے  
کلام کے مطابق زندگی گزارتے ہیں۔ تو تم دولت کے لیے مقناطیسی کشش بن جاؤ  
گے۔“

کیا تم محسوس کرتے ہو کہ تم "دولت کے لیے مقناطیسی کشش" ہو۔ اگر نہیں تو کریفلوڈا کے مطابق تم گناہگار ہو سکتے ہو۔ دوسری  
طرف پولوس رسول کہتا ہے ہمارے درمیان سب سے عظیم وہ ہے جس میں موت اثر کرتی ہے۔ جبکہ کم زندگی والا ہم میں سے ہے۔  
(دولت والا، آزادی والا وغیرہ) میں اندازہ لگاتا ہوں۔ کہ تمہیں منصف بنانا چاہیے۔ کہ ان میں سے اس معاملے میں درست کون ہے۔  
کینتھ کو پلینڈ کے مطابق مسیحی ایمان کے غلط تعلیم دینے والا سب سے بڑی رکاوٹ ہے شاید ایمان کی تحریک میں سب سے برا وہ  
ہے جو غلط تعلیم دیتا ہے۔ وہ خدا کا خادم نہیں ہے۔ حقیقت میں وہ بدعت کی تعلیم دیتا ہے۔ کیا مجھ پر یقین نہیں کرتے؟ کینتھ کو پلینڈ کی نیچے  
دی گئی چند باتوں پر غور کریں۔

1- **اس کے اپنے مطابق:-** پریشان نہ ہو جب تمہیں اس سوچ پر الزام دیں کہ تم خدا ہو۔ انہوں نے مجھے یہ دعویٰ کرنے پر صلیب  
دے دی کہ میں خدا ہوں۔ میں نے دعویٰ نہیں کیا کہ میں خدا ہوں۔ میں نے صرف یہ کہا کہ میں اس کے ساتھ چلا اور یہ کہ وہ  
میرے اندر ہے۔ سیلیویا اور یہ کہ تم کیا کر رہے ہو (دعا میں وقت دو لوگوں کی جیت کی آواز  $\frac{2}{87}$  صفحہ نمبر 9)

2- **کو پلینڈ کے مطابق:-** تم سب خدا ہو تم اپنے اندر خدا کو نہیں رکھتے۔ تم ایک ہو جب میں نے بائبل میں پڑھا۔ جہاں پر خدا موسیٰ  
کو بتاتا ہے۔ ”میں ہوں“ میں کہتا ہوں ”ہاں میں بھی ہوں“ (پیار کی طاقت، ریل بی بی سی 56)

3- **آدم کے متعلق:-** "وہ خدا کے ماتحت نہیں تھا۔ (لیکن) خدا کے اختیار کے ساتھ خدا کی طرح چلتا تھا۔ اس نے جاتے ہوئے  
کہا اس نے کیا کیا، شمار کیا گیا۔ [اور جب وہ] شیطان کے آگے جھک گیا۔ اور شیطان کو اپنے اوپر حاوی کر لیا۔ تو پھر خدا اس کے لیے  
کچھ نہ کر سکا۔ کیونکہ زمین کا خدا وہاں پر مقرر ہو چکا تھا۔ ("پیار کی طاقت" ریل نمبر 0028-02)

4- **یسوع مسیح کے متعلق:-** کہتا ہے۔ اس نے جہنم کی گہرائی تک اپنے آپ کو لے جانے کی شیطان کو اجازت دی۔ جیسا کہ وہ اب  
تک کا سب سے بڑا گناہگار ہے اس کو فنا کرنے کے لیے جہنم کی ہر شیطانی روح اس کے پاس آئی۔ [انہوں] نے اس پر تشدد  
کیا۔ جیسا کہ کسی بھی ذی روح نے سہا ہو۔ روحانی طاقت کے طوفان میں، خدا کی آواز نے یسوع مسیح کی سزا یافتہ، ٹوٹی ہوئی، کوڑے  
کھائی ہوئی روح موت میں بولتی ہے۔ تباہی کے گڑھے میں اور یسوع مسیح کی روح کو دوبارہ جی اٹھنے کی طاقت سے چارج کیا۔

اچانک اس کا مڑنا؛ موت سے بھری ہوئی روح کا دوبارہ سے بھر جانا۔ اور زندگی کی طرف آنا۔ لغوی معنوں میں وہ اسے دوبارہ سے شیطان کی نگاہوں کے سامنے زندگی ملی۔ اس کے روحانی پٹھوں میں چلک آنا شروع ہو گئی۔ یسوع مسیح نے شیطان کو جہنم کے بڑے کمروں میں اوپر نیچے گھسیٹا۔ یسوع مسیح دوبارہ نئے سرے سے پیدا ہونے والے انسان کے طور پر اٹھا۔ میں نے محسوس کیا اس دن ایک دوبارہ پیدا ہونے والے شخص نے شکست دی۔ جہنم اور موت میں نے بہت پر جوش ہوں۔" (اس تمام کی قیمت، ایمانداروں کی فاتحانہ آواز ستمبر 1991 صفحہ نمبر 4)

5- **خدا کی ناکامی:-** مجھے سب سے دھچکا لگا جب میں نے سب سے بڑی ناکامی دیکھی۔ جو بائبل میں حقیقتاً ہے۔ سب سے بڑا خدا ہے۔ میرا مطلب ہے۔ اس نے اپنی عظمت کے درجے کو کھو دیا۔ سب سے مسح شدہ فرشتے کے ہاتھوں پہلے آدمی جسے اس نے تخلیق کیا؛ پہلی جسے اس نے تخلیق کیا؛ تمام زمین اور وہ سب کچھ جس سے وہ بھری ہے؛ فرشتوں کا تیسرا؛ آخر کار سب سے بڑا نقصان تھا۔ آدمی . . . اب خدا کی ناکامی جسے تم سوچتے ہو۔ سب سے بڑی وجہ یہ ہے۔ اس نے کبھی نہیں کہا کہ وہ ناکام ہوا۔ اور تم اس وقت تک ناکام نہیں ہوتے جب تک تم کہتے نہیں ہو کہ ناکام ہو۔ (ٹی بی این - "پریز کے آتھون" پروگرام میں 1988)۔

6- **یسوع مسیح کی عصمت دری کرنا:-** مجھے آپ کو کچھ روایتی طور پر کہنا ہے۔ یہاں پر کوئی ایسا ہے جسے جنسی طور پر الزام کا سامنا کرنا پڑا ہو۔ ابھی مجھے سنو۔ مجھے بڑے غور سے سنو۔ بائبل اس راستے کے متعلق بڑی محتاط ہے۔ وہ یہ باتیں کہتی ہے اس کمین گاہ، رومی، ناخدا ترس کے بارے میں نیچے دیا گیا ہے۔ یسوع مسیح کو ہر ایک الزام کا سامنا کرنا پڑا۔ جس کے بارے میں آپ سوچ بھی نہیں سکتے ہیں ایسا کوئی گناہ نہیں ہے۔ جو یسوع مسیح نے برداشت نہ کیا ہو۔ کوئی ایسی چیز نہیں ہے۔ کسی پر جنسی الزام ایسا کوئی بھی نہیں ہے۔ جسے یسوع مسیح سب سے پہلے نہ جاننے ہوں۔ اس کے متعلق جو کچھ بھی ہو۔ وہ وہاں ہے۔ تم جہاں بھی ہو۔ مجھے اس کی کوئی پروا نہیں ہے۔ تم ایسے کام میں سے گزرے جس میں سے خداوند یسوع مسیح نہ گزرے ہوں۔ اس کے لیے وہ سب کچھ ہوا۔ جس کے بارے میں یہاں تک ہم بول سکتے تھے۔ (اٹھائے جانے کی سچائی)

7- **حقیقی:-** کیا تمہیں مزید باتوں کو جانچنے کی ضرورت ہے۔ میں کینتھ کو پلینڈ کی تقریباً بائبل کی مخالف 30 رائے لکھ سکتا ہوں۔ کیا یہ تمام مقناطیسی قابلیت رکھنے والے مبلغ ہیں یا برے ہیں؟ نہیں یہاں پر کچھ اچھی باتیں بھی ہیں۔ میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ بہت سی مسیحی جو دلائل سے باتیں کرتا ہو۔ جیسے کہ بینک ہینی گراف فیصلوں سے بعض اوقات تھوڑے سے دور چلے جاتے ہیں۔ جیسا کہ مسیح یسوع کہتے ہیں۔ **عیب جوئی نہ کرو۔ کہ تمہاری بھی عیب جوئی نہ کی جائے۔** ہمیں اپنے فیصلوں کے متعلق تھوڑا محتاط ہونے کی ضرورت ہے۔ عام طور پر وہ زیادہ تر اپنے تجزیوں میں درست ہی ثابت ہوا ہے۔ لیکن بعض اوقات میں سوچتا ہوں۔ وہ تمام مقناطیسی قابلیت رکھنے والے مبلغ اساتذہ کے ساتھ شکایت ہے۔ ان میں ہر ایک، ایک ہی کشتی پر سوار ہے۔ مثال کے طور پر جوئیس میسر پر غور کریں۔ بینک اکثر کہتا ہے۔ کہ وہ ایک جھوٹی مناد ہے۔ تاہم میرے مطابق وہ اکثر بائبل کے متعلق اپنی سمجھ بوجھ میں بالکل بائبل کے مطابق ہے خاص طور پر جب اس کا موازنہ دوسرے مقناطیسی قابلیت رکھنے والے مبلغ اساتذہ کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ ان تمام کو شکایت ہے۔ بینک اور کئی دوسرے اس کی خدمت کے

ابتدائی ادوار میں اس کے ساتھ تھے۔ اس نے خداوند یسوع مسیح کے خیالات کو برقرار رکھا۔ کہ اس نے تمہارے گناہوں کے لیے جہنم اور صلیب پر جان دے دی۔ تاہم اس وقت سے، اس نے تعلیم کے اس حصے سے انکار کر دیا۔ جو اس بات کی طرف رہنمائی کرتی ہے کہ آپ کو خداوند یسوع مسیح کی گناہوں کے عوض صلیب پر موت سے کچھ زیادہ کی ضرورت ہے۔ پس کیا مجھے اس کا منصف ہونا چاہیے؟ میں نہیں ہوں گا۔ کیونکہ یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اس نے اپنے راستوں میں ترمیم کر لی۔ کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کی تعلیمات کامل ہیں۔ مجھے کسی کے بارے میں اس طرح کی بات قبول نہیں کرنی چاہیے۔ پھر بھی ہمیں کامیابی کی طرف کوشش کرنی چاہیے۔ اب میں نے جوئیس میسر کی تمام تعلیمات پر نظر ثانی نہیں کی۔ پس ایک چیز کی گہرائی میں نہ جاؤ اس نے 1995 میں کہا اور اسے ثابت بھی کیا۔ تاہم کسی نہ کسی طرح سے آج یہ ثابت ہوتا ہے کہ وہ ایک بری مناد ہے۔ ہمیں اس پر غور کرنا پڑا کہ لوگ اپنے راستے تبدیل کرتے ہیں۔ اور شروع میں کچھ غلط ہو سکتے ہیں۔ پولوس پر آپ غور کریں۔ (جو کہ ایک وقت میں ساؤل اور مسیحیوں کو گرفتار کرتا تھا۔ اپنی غلط مذہبی تعلیم کی وجہ سے)۔ بینک کا ایک نقطہ جوئیس میسر سے مناسبت رکھتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ اپنی غلطیوں کے کچھ خاص سنجیدہ حصوں سے انکار کرتی تھی۔ وہ اب تک اس سے مکمل طور پر انکار نہیں کرتی۔ حقیقت میں اسے انکار کرنا چاہیے۔ اور اساتذہ کے ایمان کے جھوٹے کلمات کے مقابلے کی خدمت کرنی چاہیے۔ کلیسیاء کے مختلف حلقوں کے بیانات کو دیکھنا حقیقی طور پر ایک غمزہ بات ہے۔ بہت سارے لوگ صرف اسی بات کی تعلیم دیتے ہیں جس کی وہ تعلیم دینا چاہتے ہیں۔ خدا تمہاری اے ٹی ایم مشین یا کوئی جادوئی مخلوق نہیں ہے۔

اختتام کرتے ہوئے، روحانی نعمتوں نظم و ضبط اور اعمال ابھی آج تک روبرو ہیں۔ تاہم ہمیں خدا کی طرف سے دی ہوئی چیزوں کے بارے میں بہت محتاط رہنا چاہیے۔ اور یہ اپنے آپ کو درست طور پر سچائی کو کلام کی تقسیم میں ثابت ظاہر کرنے کے لیے سرگرمی سے تعلیم حاصل کرنی چاہیے۔ خدا کی تحریک کے متعلق ہم کیا کہتے ہیں اس کے متعلق محتاط رہنا چاہیے۔ اور ان کے لیے جو خدا کے خادم ہونے کے دعویدار ہوتے ہیں اکھڑ مزاج ہونا چاہیے۔ آخر میں، ہمیں خوف یا بے آرامی کی وجہ سے خدا کے معجزانہ تحائف کو فراموش نہیں کرنا چاہیے۔ برعکس اس کے ہمیں خدا کی روحانی نعمتوں کو گلے لگانا چاہیے۔ اور انہیں اس کی شان و شوکت کے لیے استعمال کرنا چاہیے۔ (ہر ایک کتاب مقدس کی خواہش کے مطابق)۔